بچّوں کے لیے ابتدائی
دینی تعلیمات
اسکول اور دینی مدارس کے مکاتب کے بچّوں کے لیے ابتدائی تعلیمات جس میں عقائد، اخلاق
سُنّت و بدعت، گُناہوں کا تذکرہ، چہل حدیث، چالیس مسنون دُعائیں، اِس کے علاوہ بھی مُفید باتیں موجود ہیں
مُفتی احسان اللہ شائق
اُستاذ و مُعین مُفتی جامعۃ الرشید کراچی
مکتبہ عمر فاروق

عرض مؤلف

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بندہ کوایک دینی مدرسہ کے تحت چلنے والا اسکول کے بچوں کے ساتھ بیٹھنے کا اتفاق ہوا چونکہ یہ اسکول دینی مدرسہ کے تحت چل رہا ہے اس لئے بچوں سے کچھ ابتدائی دینی سوالات کئے لیکن بچوں سے دین کے متعلق جو بھی سوال کیا جاتا اس کا جواب خاموشی میں ملتا بہت ہی حیرت ہوئی اور تعجب ہوا کہ اس اسکول کے بچوں کا یہ حال ہے تو دوسرے اسکولوں کے بچوں کا کیا حال ہوگا آخر میں بچوں سے اسلامی مہینوں کے نام پوچھے گئے تو سب بیک زبان کہنے لگے کہ یہ باتیں تو ہمیں کسی نے نہیں بتائیں مزید برآں یہ کہ موقع پر موجود ایک ماسٹر صاحب کہنے لگے "صاحب معاف کیجئے اسلامی مہینوں کے نام تو مجھے بھی نہیں آتے۔" چنانچہ بندہ کے دل میں قوت سے داعیہ پیدا ہوا کہ ابتدائی اہم دینی معلومات پر مشتمل ایک رسالہ ترتیب دیا جائے یہ رسالہ ہر گھر میں موجود رہے اور ابتدا ہی سے ماں باپ بچوں کو یہ باتیں ذہن نشین کرائیں اور اس طرح اس کو ہر پرائمری اسکول اور مکاتب میں پڑھایا جائے تاکہ شروع ہی سے بچوں کے ذہن میں دینی

معلومات راسخ ہو جائیں۔

اللہ تعالیٰ نے اس رسالہ کو قبولیت سے نوازا بحمد اللہ تعالیٰ دسیوں مکاتب اور اسکولوں میں یہ رسالہ پڑھایا جارہا ہے اس دوران مختلف حضرات کی طرف سے یہ مطالبہ آیا کہ اس پر نظر ثانی کر کے مزید کچھ مفید باتوں کا اضافہ کیا جائے۔ چنانچہ نظر ثانی کر کے اس رسالہ کو از سر نو مرتب کیا گیا اور کافی باتوں کا اضافہ بھی ہوا اب یہ نظر ثانی شدہ ایڈیشن آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اصل کی طرح اس اضافہ شدہ رسالہ کو بھی اپنے دربار میں قبولیت سے نوازے اور میری نجات کا ذریعہ بنائے۔

العبد احسان اللہ شائق عفا اللہ عنہ

خادم افتاء و تدریس جامعۃ الرشید

احسن آباد کراچی

۲۸ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۰ھ

فہرست

سبق نمبر ۱: ایمانیات

سوال: تم کون ہو؟

جواب: ہم مسلمان ہیں۔

سوال: تمہارا دین کیا ہے؟

جواب: ہمارا دین اسلام ہے۔

سوال: تمہارا پالنے والا کون ہے؟

جواب: ہمارا پالنے والا اللہ تعالیٰ ہے۔

سوال: تم کو اور ساری دنیا کو کس نے پیدا کیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے

سوال: عبادت کس کی کرنی چاہیئے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی۔

سوال: مسلمانوں کی کتاب کا نام کیا ہے؟

جواب: مسلمانوں کی کتاب کا نام قرآن کریم ہے۔

سوال: تمہارے رسول کون ہیں؟

جواب: ہمارے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

سوال: اسلام کا کلمہ کیا ہے؟

جواب: اسلام کا کلمہ یہ ہے: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ

(یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔)

سوال: کلمہ شہادت بتائیے؟

جواب: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُه.

یعنی گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

سوال: ایمان مجمل کیا ہے؟

جواب: ایمان مجمل یہ ہے:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَاهُوَ بِأَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ أَحْكَامِهِ.

سوال: ایمان مفصل کیا ہے؟

جواب: اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ مِنَ اللّٰهِ تَعَالىٰ وَالْبَعْثِ بَعْدَالْمَوْتِ

یعنی ایمان مفصل دل وزبان سے درج ذیل باتوں کا اقرار کرنا ہے: (۱) اللہ ایک ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲) فرشتے برحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی کسی قسم کی نافرمانی نہیں کرتے۔

(۳) اللہ تعالیٰ نے جتنی کتابیں نازل کی ہیں سب برحق ہیں۔

(۴) انبیاء علیہم السلام سچے اور برحق ہیں۔

(۵) قیامت ضرور قائم ہوگی۔

(٦) انسان کو اچھی بری جو حالت بھی پیش آتی ہے سب اللہ کی طرف سے ہے۔

(٧) موت کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ہے۔

اس میں دنیوی زندگی کے متعلق حساب کتاب ہوگا اسکے بعد جنت یا جہنم کا فیصلہ ہوگا۔

سبق نمبر ٢: سیرۃ النبی ﷺ

سوال: نبی کس کو کہتے ہیں؟

جواب: نبی وہ ہستی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی شریعت دے کر لوگوں کے پاس بھیجا ہو۔

سوال: سب سے پہلے نبی کا نام بتائیے؟

جواب: سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔

سوال: سب سے آخری نبی کون ہیں؟

جواب: سب سے آخری نبی حضرت محمد ﷺ ہیں۔

سوال: کیا آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی آئے گا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔ آپ کے بعد قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ آپ کے بعد جو شخص بھی نبی ہونے کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے۔

سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے والد ماجد کا نام بتائیے؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے والد ماجد کا نام حضرت عبداللہ ہے۔

سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے والدہ ماجدہ کا نام کیا ہے؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ کا نام حضرت آمنہ ہے۔

سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب نامہ بتائیے؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب نامہ والد ماجد کی طرف سے یہ ہے:

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: مکہ میں۔

سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کل عمر کتنی تھی؟

جواب: تریسٹھ سال۔

سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کتنی بیویاں تھیں، ان کے نام بتائیے؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی گیارہ بیویاں تھیں جن کے نام یہ ہیں:

(۱) حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا بنت خویلد

(۲) حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا

(٣) حضرت عائشہ بنت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما

(٤) حضرت حفصہ بنت عمر فاروق رضی اللہ عنہما

(٥) حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہما

(٦) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

(٧) حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا

(٨) حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا

(٩) حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا

(١٠) حضرت ام حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہا

(١١) حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا

سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کتنی صاحبزادیاں تھیں؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چار صاحبزادیاں تھیں جن کے نام یہ ہیں:

(١) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

(٢) حضرت زینب رضی اللہ عنہا

(٣) حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا

(٤) حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا

سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دامادوں کے نام بتائیے؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دامادوں کے نام یہ ہیں:

(۱) حضرت علی کرم اللہ وجہہ زوج فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا

(۲) حضرت ابوالعاص بن الربیع رضی اللہ عنہ زوج زینب

(۳) حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ زوج رقیہ وام کلثوم رضی اللہ عنہما

سوال: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ذی النورین کیوں کہتے ہیں؟

جواب: اس لئے کہ ان کے نکاح میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دو صاحبزادیاں آئی تھیں۔

سبق نمبر ۳: مقرب فرشتے اور انسان

سوال: فرشتوں کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: فرشتوں کی تعداد اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہے۔

سوال: فرشتے کسے کہتے ہیں؟

جواب: فرشتے اللہ تعالیٰ کی نورانی مخلوق ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ہر حکم کی بجا آوری کرتے ہیں اور کسی حکم کی نافرمانی نہیں کرتے۔

سوال: چار بڑے فرشتوں کے نام بتایئے؟

جواب: (۱) حضرت جبرئیل علیہ السلام

(۲) حضرت عزرائیل علیہ السلام

(۳) حضرت میکائیل علیہ السلام

(۴) حضرت اسرافیل علیہ السلام

سوال: ان فرشتوں کا کام بتایئے؟

جواب: (۱) حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے پیغام واحکام انبیاء علیہم السلام کے پاس لانے کے لئے مقرر تھے۔

(۲) حضرت عزرائیل علیہ السلام جانداروں کی جانیں قبض کرنے پر مقرر ہیں۔

(۳) حضرت میکائل علیہ السلام مخلوق کو روزی پہنچانے اور بارش وغیرہ کے کاموں پر مقرر ہیں۔

(۴) حضرت اسرافیل علیہ السلام قیامت کو صور پھونکیں گے۔

سوال: چار بڑی کتابوں کے نام بتایئے اور وہ کن نبیوں پر نازل ہوئیں؟

جواب: (۱) قرآن مجید حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا۔

(۲) تورات حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

(۳) زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

(۴) انجیل حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

سوال: چار بڑے خلفاء کے نام بتایئے؟

جواب: پہلے خلیفہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔ تیسرے خلیفہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور چوتھے خلیفہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ

سوال: فقہ کے چار بڑے اماموں کے نام بتایئے؟

جواب: فقہ کے چار بڑے اماموں کے نام یہ ہیں:

(۱) حضرت امام اعظم امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

(۲) حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ

(۳) حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

(۴) حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

سوال: علم فقہ سیکھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے جس بندہ کو بھلائی پہنچانے کا ارادہ فرماتے ہیں اسے علم فقہ یعنی دین کی سمجھ عطا فرماتے ہیں۔

سوال: علم دین حاصل کرنے سے کیا ملے گا؟

جواب: ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص علم دین حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان فرمادیتے ہیں۔

سوال: حدیث کی چھ صحیح اور مشہور کتابوں کے نام بتایئے؟

جواب: حدیث کی چھ مشہور اور معتبر کتابوں کے نام یہ ہیں:

(۱) بخاری شریف مؤلف امام ابوعبداللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری رحمہ اللہ

(۲) مسلم شریف مؤلف امام مسلم بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ

(۳) ترمذی شریف مؤلف امام محمد بن عیسیٰ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ

(۴) ابوداؤد شریف مؤلف امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

(۵) سنن ابن ماجہ مؤلف امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ

(۶) نسائی شریف مؤلف ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی ان کے علاوہ حدیث کی اور کتابیں بھی ہیں۔

سوال: حدیث کسے کہتے ہیں؟

جواب: حضور ﷺ نے جو کام کئے یا جن باتوں کی امت کو قولاً یا فعلاً تعلیم دی انہیں حدیث کہتے ہیں۔

سوال: صحابی کسے کہتے ہیں؟

جواب: صحابی اسے کہا جاتا ہے جس نے ایمان کی حالت میں حضور ﷺ کو دیکھا ہو یا آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہو اور ایمان کی حالت میں اس کی وفات ہوئی ہو۔

سوال: عشرہ مبشرہ کے نام بتایئے؟

جواب: عشرہ مبشرہ کے نام یہ ہیں:

(۱) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

(۲) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

(۳) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

(۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ

(۵) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ

(۶) حضرت طلحہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

(۷) حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ

(۸) حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ

(۹) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

(۱۰) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ

سوال: عشرہ مبشرہ کا کیا مطلب ہے؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سے صحابہ کرام کو دنیا ہی میں جنت کی بشارت دی ہے ان میں سے مشہور یہ ہیں جن کو عشرہ مبشرہ کہا جاتا ہے۔

سبق نمبر ۴: قرآن کریم کے بارے میں

سوال: قرآن کسے کہتے ہیں؟

جواب: قرآن اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے جس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا۔

سوال: قرآن کس تاریخ کو کہاں اور کب نازل ہوا؟

جواب: قرآن کریم رمضان المبارک کے مہینہ میں شب قدر کی رات کو مکہ مکرمہ میں غار حرا میں نازل ہوا۔

سوال: قرآن کریم کے کل کتنے پارے ہیں؟

جواب: قرآن کریم کے کل تیس پارے ہیں۔

سوال: قرآن کریم کی کل کتنی سورتیں ہیں؟

جواب: قرآن کریم کی کل ایک سو چودہ سورتیں ہیں۔

سوال: قرآن کریم کے کل کتنے رکوع ہیں؟

جواب: قرآن کریم کے کل ۵۵۷ رکوع ہیں۔

سوال: قرآن کریم کی کل کتنی آیات ہیں؟

جواب: قرآن کریم کی کل چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیات ہیں۔

سوال: قرآن کریم کل کتنی مدت میں نازل ہوا؟

جواب: قرآن کریم تیئس سال کی مدت میں نازل ہوا۔

سوال: کیا سارا قرآن اکٹھا نازل ہوا؟

جواب: جی نہیں، بلکہ تھوڑا تھوڑا حسب ضرورت نازل ہوتا رہا اور ۲۳ سال کی مدت میں مکمل ہوا۔

سوال: قرآن کریم میں سجدۂ تلاوت کتنے ہیں؟

جواب: چودہ ہیں۔

سوال: سجدۂ تلاوت کا کیا مطلب ہے؟

جواب: سجدۂ تلاوت کا مطلب یہ ہے کہ قرآن کریم میں چودہ آیات ایسی ہیں جب ان میں سے کسی آیت کی تلاوت کی جاتی ہے تو سجدہ کرنا واجب ہوتا ہے۔

سوال: سجدۂ تلاوت کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: سجدہ کی آیت مکمل ہونے کے بعد وضوء کی حالت میں قبلہ رو کھڑا ہوکر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں جائے اور سجدہ کی تسبیحات سے فارغ ہوکر اللہ اکبر کہہ دے۔ سجدۂ تلاوت مکمل ہوگیا۔

سوال: قرآن کریم کی سب سے پہلے نازل ہونے والی آیات کونسی ہیں؟

جواب: سورۂ علق کی ابتدائی آیات۔ یعنی سبح اسم ربک الاعلیٰ الآیۃ

سوال: قرآن کریم کی سب سے آخری آیت جو آپ ﷺ پر نازل ہوئی کونسی ہے؟

جواب: ﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا﴾ (سورئہ مائدہ: ۳)

سبق نمبر ۱۵ اسلامی تقویم

سوال: اسلامی سن کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: اسلامی سن کو سن ہجری کہا جاتا ہے۔

سوال: سن ہجری کا کیا مطلب ہے؟

جواب: جس دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی اس دن سے سن ہجری کی ابتداء ہوئی۔

سوال: اسلامی مہینے کتنے ہیں؟

جواب: اسلامی مہینے بارہ ہیں۔

سوال: اسلامی مہینوں کے نام کیا ہیں؟

جواب: اسلامی مہینوں کے نام یہ ہیں:

محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاولیٰ، جمادی الثانیہ، رجب، شعبان، رمضان، شوال، ذیقعدہ، ذی الحجہ

سوال: اسلامی سال کی ابتداء کس مہینے سے ہوتی ہے؟

جواب: اسلامی سال کی ابتداء محرم کے مہینے سے ہوتی ہے۔

سوال: اسلامی تاریخ کو یادرکھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اسلامی تاریخ کو یادرکھنا فرض کفایہ ہے۔

سوال: مسلمانوں پر کس مہینہ میں روزہ رکھنا فرض ہے؟

جواب: رمضان المبارک کے مہینے میں۔

سوال: عیدالفطر کسے کہتے ہیں؟

جواب: شوال کے مہینے کی پہلی تاریخ کو جو عید ہوتی ہے اس کو عیدالفطر کہتے ہیں۔

سوال: عیدالاضحیٰ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کو جو عید ہوتی ہے اس کو عیدالاضحیٰ کہتے ہیں۔

سوال: شادی بیاہ اور دیگر معاملات کی تاریخیں اسلامی مقرر کرنی چاہئیں یا انگریزی؟

جواب: مسلمانوں کو اپنے معاملات اسلامی تاریخ کے حساب سے طے کرنا چاہیے البتہ مزید تعین کے لئے انگریزی تاریخ بھی لکھ سکتے ہیں۔

سبق نمبر ۶: سنت و بدعت

سوال: سنت کسے کہتے ہیں؟

جواب: دین کی جو بات حضور ﷺ یا خلفاء راشدین سے ثابت ہو لیکن فرض اور واجب کے طور پر نہ ہو اس کو سنت کہتے ہیں۔

سوال: بدعت کس کو کہتے ہیں؟

جواب: جو بات حضور ﷺ یا خلفاء راشدین سے ثابت نہ ہو اس کو دین کا کام سمجھ کر ثواب کی امید سے کیا جائے اس کو بدعت کہتے ہیں۔

سوال: بدعت کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس نے ہمارے اس دین میں کوئی ایسی نئی بات نکالی جو اس میں نہیں تو وہ مردود ہے۔ (بخاری و مسلم)

سوال: عبادت کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے جن کاموں کو کرنے کا حکم دیا ان کو کرنا اور جن کاموں

سے منع کیا ان سے بچنا عبادت ہے۔

سوال: گناہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کو گناہ کہا جاتا ہے۔

سوال: فرض عین کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے جس حکم کو پورا کرنا ہر ایک پر خواہ مرد ہو یا عورت کے ذمہ لازم اور ضروری ہو اس کو فرض عین کہا جاتا ہے۔

سوال: فرض کفایہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: اس فرض کو جسے بعض مسلمانوں کے ادا کرنے سے سب کی ذمہ داری ختم ہوتی ہے اگر کوئی بھی ادا نہ کرے تو سب گناہ گار ہوتے ہیں جیسے نماز جنازہ۔

سبق نمبر ۷: قیامت کے بیان میں

سوال: قیامت کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ پوری دنیا کو فنا کرنے کے بعد دوبارہ سب کو زندہ کر کے ایک میدان میں جمع فرمائیں گے اور ان کے درمیان فیصلہ فرمائیں گے اس دوبارہ زندہ کرنے کو قیامت کہتے ہیں اور اس میدان کو میدان حشر کہتے ہیں۔

سوال: قیامت کے فیصلہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: انسان دنیا میں اچھے برے جو اعمال کرتا ہے ان کو فرشتے لکھتے ہیں ان اعمال کو سامنے رکھ کر اللہ تعالیٰ فیصلہ فرمائے گا اچھے اعمال والے کے لیے جنت کا اور برے اعمال والے کے لیے جہنم کا فیصلہ ہوگا۔

سوال: جنت کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کے لئے اپنے پاس ایک نہایت آرام وراحت والی جگہ بنائی ہے اس کو جنت کہتے ہیں۔

سوال: جہنم کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنے نافرمان اور کافر بندوں کے لیے ایک نہایت تکلیف دہ ٹھکانہ بنایا ہے اس کو جہنم کہتے ہیں۔

سوال: پل صراط کس کو کہتے ہیں؟

جواب: جہنم کے اوپر ایک پل ہے جس پر سے ہر شخص کو قیامت کے دن گزرنا ہوگا اس کو پل صراط کہتے ہیں۔

سوال: انسان کے مرنے کے بعد قبر میں کونسے سوالات کئے جائیں گے؟

جواب: انسان کے مرنے کے بعد قبر میں یہ سوالات کئے جائیں گے:

(۱) تمہارا رب کون ہے؟

(۲) تمہارا دین کیا ہے؟

(۳) تمہارا نبی کون ہے؟

سوال: قبر کی زندگی کو کونسی زندگی کہتے ہیں؟

جواب: قبر کی زندگی کو عالم برزخ کی زندگی کہتے ہیں۔

سوال: قبر میں سوالات کے بعد کیا ہوگا؟

جواب: ہمارے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ان سوالوں کا صحیح جواب دے گا اس کے لیے جنت کی طرف کھڑکی کھل جائے گی اور جو صحیح جواب نہ دے گا اس کے لیے جہنم کی طرف کھڑکی کھل جائے گی۔

سوال: قبر میں کب تک رہنا ہوگا؟

جواب: قیامت قائم ہونے تک۔

سبق نمبر ۸: ارکان اسلام

سوال: اسلام کے کتنے ارکان ہیں؟ اور وہ کون کونسے ہیں؟

جواب: اسلام کے پانچ ارکان ہیں اور وہ یہ ہیں:

(۱) توحید ورسالت کی گواہی

(۲) پانچ وقت کی نمازیں

(۳) رمضان المبارک کے روزے

(۴) مال کی سالانہ زکوٰۃ

(۵) بیت اللہ کا حج

سوال: توحید ورسالت کی گواہی کا کیا معنی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا اللہ تعالیٰ کے رسول ہونے کو دل سے تسلیم کرنا اور زبان سے اقرار کرنا۔

سوال: نماز کسے کہتے ہیں؟

جواب: نماز ایک خاص طریقہ سے اللہ تعالیٰ کی عبادت اور بندگی کو کہتے ہیں۔

سوال: روزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: صبح صادق سے لیکر آفتاب غروب ہونے تک روزہ کی نیت کر کے کھانے پینے اور نفسانی خواہشات کو چھوڑ دینے کا نام روزہ ہے۔

سوال: روزہ کس مہینہ میں رکھا جاتا ہے؟

جواب: رمضان المبارک کے مہینہ میں روزہ رکھنا ہر مسلمان عاقل بالغ مرد و عورت پر فرض ہے۔ اسکے علاوہ نفل ہے۔

سوال: زکوٰۃ کسے کہتے ہیں؟

جواب: مالدار آدمی پر لازم ہے کہ سال میں ایک مرتبہ اپنے مال کا چالیسواں حصہ (ڈھائی فیصد) اللہ تعالیٰ کے حکم کے موافق فقراء و مساکین کو دے کر مالک بنا دے اسکو زکوٰۃ کہا جاتا ہے۔

سوال: حج کسے کہتے ہیں؟

جواب: ذی الحجہ کے مہینے میں بیت اللہ شریف جا کر چند مخصوص اعمال

کرنا چاہئے۔

سوال: مسلمانوں کے قبلۂ اول کا کیا نام ہے؟

جواب: بیت المقدس

سوال: مسلمانوں کے قبلہ کا کیا نام ہے؟

جواب: کعبہ شریف

سوال: رات دن میں انسان پر کتنی نمازیں فرض ہیں اور وہ کون سی ہیں؟

جواب: پانچ نمازیں فرض ہیں۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء

سوال: پانچوں نمازوں کی رکعتیں کس طرح ہیں؟

جواب: نماز فجر کی چار رکعتیں: پہلے دو سنت پھر دو فرض۔ نماز ظہر کی بارہ رکعتیں: پہلے چار سنت، پھر چار فرض، پھر دو سنت پھر دو نفل۔ نماز عصر کی آٹھ رکعتیں: پہلے چار سنت، پھر چار فرض۔ نماز مغرب کی سات رکعتیں: پہلے تین فرض، پھر دو سنت پھر دو نفل۔ اور عشاء کی پندرہ رکعتیں ہیں: پہلے چار سنت، پھر چار فرض، پھر دو سنت، پھر دو نفل، پھر تین وتر۔

سوال: واجب نمازیں کون کون سی ہیں؟

جواب: وتر اور عیدین کی نماز۔

سوال: کون سی نماز مسلمانوں پر فرض کفایہ ہے؟

جواب:- جنازہ کی نمازہ

وضو کے فرائض

سوال: وضو کے فرائض کتنے ہیں؟ اور کونسے ہیں؟

جواب: وضو کے چار فرائض ہیں۔ وہ یہ ہیں:

(۱) چہرہ دھونا۔ پیشانی کے بال سے لیکر تھوڑی کے نیچے تک ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک۔

(۲) کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا

(۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا۔

(۴) ٹخنے سمیت دونوں پاؤں دھونا۔

غسل کے فرائض

سوال: غسل کے فرائض کتنے ہیں؟ اور کونسے ہیں؟

جواب: غسل کے تین فرائض ہیں۔ وہ یہ ہیں:

(۱) منہ بھر کر کلی کرنا۔

(۲) ناک کی نرم ہڈی تک پانی پہنچانا

(۳) پورے جسم پر پانی بہانا کہ بال برابر جگہ سوکھی نہ رہ جائے۔

سوال: جنازہ کی نماز کسے کہتے ہیں؟

جواب: جب کوئی مسلمان مرجاتا ہے اسے دفن کرنے سے پہلے اس کی مغفرت کے لیے رکوع وسجود کے بغیر چار تکبیروں کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اس کو نمازہ جنازہ کہتے ہیں۔

سوال: نماز جنازہ کی نیت کس طرح ہوتی ہے؟

جواب: یوں نیت کرے کہ امام کی اقتداء میں اس میت کی نماز جنازہ پڑھ رہا ہوں اسکے بعد اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے۔

سوال: نماز جنازہ پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: امام کے ساتھ نماز میں شریک ہوکر پہلی تکبیر کے بعد ثناء پڑھے، دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھے اور تیسری تکبیر کے بعد دعاء پڑھے اور چوتھی تکبیر کے بعد دونوں طرف سلام پھیر لے۔

سوال: جنازہ کی نماز کی دعاء بتایئے؟

جواب: میت اگر بالغ ہوتو یہ دعاء پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهُ مِنَّا فَاَحْیِهِ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهُ فَتَوَفَّهُ عَلَی الْاِیْمَانِ.

سوال: میت نابالغ بچہ ہوتو کونسی دعاء پڑھی جائے؟

جواب: میت نابالغ بچہ ہوتو یہ دعاء پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطاً وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْراً وَّذُخْراً وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعاً وَّمُشَفَّعاً.

نابالغ بچی ہوتو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطاً وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْراً وَّذُخْراً وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً

سبق (۹): نماز پڑھنے کا طریقہ

سوال: نماز پڑھنے کا مکمل طریقہ کیا ہے؟

جواب: نماز پڑھنے کا مکمل طریقہ یہ ہے کہ جب آدمی نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو اس کو چاہئے کہ پاک صاف کپڑا پہنے پھر وضو کر کے کسی پاک جگہ پر قبلہ رو ہو کر کھڑا ہو اس طرح کہ دونوں پاؤں کی انگلیاں قبلہ کی طرف سیدھی ہو جائیں۔ پھر نماز کی نیت (مثلاً نیت کرتا ہوں فجر کی دو رکعت فرض پڑھ رہا ہوں) کرے پھر تکبیر (اللہ اکبر) کہتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھائے اس طرح کہ انگلیاں کھلی رہیں اور ہتھیلیاں قبلہ رو ہوں پھر دونوں ہاتھوں کو ناف کے نیچے اس طرح باندھے کہ بایاں ہاتھ نیچے رہے اس کے اوپر دایاں ہاتھ رہے داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی اور انگوٹھے

سے بائیں ہاتھ کی کلائی پر حلقے بنالے اور باقی تین انگلیاں بائیں ہاتھ کی کلائی پر پھر ثناء (سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَااِلٰهَ غَیْرُکَ) پھر تعوّذ (أَعُوذُبِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم) پڑھے پھر تسمیہ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم) پڑھے۔

پھر سورۂ فاتحہ (الحمد شریف) پڑھے پھر کوئی سورۃ جو آسان معلوم ہو پڑھے۔ اس کے بعد تکبیر (اللہ اکبر) کہتے ہوئے رکوع میں جائے اس طرح کہ سر اور کمر بالکل برابر رہے اور دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے پکڑے اور رکوع میں تین یا پانچ مرتبہ (سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم) پڑھے۔ پھر تسمیع (سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) کہتے ہوئے سیدھا کھڑا ہو جائے پھر تحمید (رَبَّنَاوَ لَکَ الْحَمْدُ) پڑھے پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جائے اس طرح کہ جاتے ہوئے جھکے نہیں بلکہ زمین پر سیدھے گھٹنے ٹیک دے دونوں ہاتھوں کو زمین پر اس طرح رکھے کہ انگلیاں ملی رہیں اور دونوں ہاتھوں کے بیچ میں ناک اور پیشانی رکھے اور سجدے میں تین یا پانچ مرتبہ (سُبْحَانَ رَبِّیَ الأَعْلٰی) پڑھے پھر تکبیر کہتے ہوئے سیدھا بیٹھ جائے پھر تکبیر کہتے ہوئے دوبارہ سجدہ میں جائے اور تین یا پانچ مرتبہ (سُبْحَانَ رَبِّیَ الأَعْلٰی) پڑھے پھر سیدھا کھڑا ہو کر تسمیہ کے بعد

سورۃ فاتحہ پڑھے پھر کوئی سورۃ تلاوت کرے پھر رکوع اور سجدہ میں پہلی رکعت کی طرح کرے جب دوسری رکعت کے دوسرے سجدے سے فارغ ہو جائے تو سیدھا ہو کر اس طرح بیٹھ جائے کہ بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھے اور دائیں پاؤں کو اس طرح کھڑا رکھے کہ اس کی انگلیاں قبلہ کی طرف ہوں پھر تشہد (اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهُ السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ أَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ پڑھے۔ أَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰه پر پہنچتے ہی مٹھی باندھ لے اس طرح کہ چھوٹی انگلی اور اس کے برابر والی کو بند کرے انگوٹھے اور بیچ والی انگلی سے حلقہ بنالے پھر شہادت کی انگلی کو ذرا اٹھا کر اشارہ کرے اس طرح کہ لَا اِلٰہ پر اوپر اٹھائے اور الا اللہ پر انگلی نیچے کی طرف جھکا دے اور آخر تک مٹھی بند رکھے پھر درود شریف (اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ) پڑھے پھر دعا (اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَاِنَّهُ

لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِی مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِی اِنَّکَ اَنْتَ الغَفُوْرُ الرَّحِیْم) پڑھے۔ پھر سلام (السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللہ) کہہ کر دائیں طرف منہ پھیر لے پھر دوبارہ کہہ کر بائیں طرف منہ پھیرے، اس طرح دو رکعتیں مکمل ہو جائیں گی اگر تین یا چار رکعتوں والی نماز ہو تو دوسری رکعت کے بعد بیٹھ کر صرف تشہد پڑھے۔ پھر ایک یا دو رکعتیں پہلے کی طرح مکمل کرے (البتہ فرض نماز ہو تو تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی سورۃ نہیں ملائیں گے) پھر آخر میں بیٹھ کر تشہد اور درود شریف پڑھ کر دعا پڑھے پھر سلام پھیر دے۔ سلام کے بعد دعا مانگے (اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام)

اَللّٰھُمَّ لَامَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَامُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَایَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ اور اس کے علاوہ جو دعاء بھی مناسب معلوم ہو، اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے لیکن دعاء انتہائی توجہ اور قبولیت کی امید کے ساتھ مانگے۔ نیز دیگر تسبیحات بھی پڑھے۔

مرد اور عورت کی نماز میں فرق

سوال: نماز کا جو طریقہ لکھا گیا ہے کیا خواتین بھی اسی طرح نماز پڑھے گی؟

جواب: خواتین کی نماز کا طریقہ بھی یہی ہے البتہ ۱۴ مقامات پر خواتین کا طریقہ مردوں سے الگ ہے تکبیر تحریمہ کے لیے ہاتھ اٹھانا ہاتھ باندھنا، ایک ہاتھ دوسرے پر رکھنا، رکوع، سجدہ قیام وغیرہ۔ تفصیل بڑی کتابوں میں موجود ہے۔

سبق نمبر ۱۰: سلام کے احکام کے بیان میں

سوال: سلام کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: جب کسی مسلمان بھائی سے ملاقات ہو تو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہنا ہمارے نبی کریم ﷺ کی سنت ہے

سوال: سلام کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: سلام کرنے سے آدمی کو بہت زیادہ ثواب ملتا ہے اور آپس میں محبت بڑھتی ہے۔

سوال: سلام کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

جواب: سلام کرنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ جب کسی مسلمان سے ملاقات ہو تو زبان سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہے صرف ہاتھ سے اشارہ کرنا یا زبان سے کہنے کے ساتھ ہاتھ سے اشارہ کرنا ٹھیک نہیں البتہ جس کو سلام کیا جارہا ہے وہ اگر دور ہو تو زبان سے تو سلام ضرور کرے اور ہاتھ سے بھی اشارہ کردے۔

سوال : سلام کے جواب دینے کا کیا حکم ہے؟

جواب : سلام کا جواب دینا بہت ضروری ہے اگر جواب نہیں دے گا تو بہت گناہگار ہوگا۔

سوال : بچوں کے لیے سلام کے بجائے ٹاٹا کرنا کیسا ہے؟

جواب : یہ غیر مسلموں کا طریقہ ہے بچوں کو اس کی عادت نہیں ڈلوانا چاہیئے۔

سوال : رخصت کے وقت خدا حافظ کہنا کیسا ہے؟

جواب : سنت کے خلاف ہے جبکہ رخصت کے وقت بھی السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ کہنا چاہیے۔اس کے بعد صرف دعاء کے طور پر کہہ دے تو کوئی حرج نہیں۔

سوال : گھر میں داخل ہوتے ہوئے سلام کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب : گھر میں داخل ہوتے وقت گھر میں داخل ہونے کی جو مسنون دعا ہے اسکو پڑھنا چاہیے پھر گھر والوں کو سلام کرے السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ اگر گھر خالی ہوتو ان الفاظ میں سلام کرنا چاہیے السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین۔

سوال : مصافحہ ایک ہاتھ سے کریں یا دونوں ہاتھ سے؟

جواب : مصافحہ دونوں ہاتھ سے کرنا مسنون ہے۔

سبق نمبر۱۱: آداب زندگی کے بیان میں

سوال : اولاد پر ماں باپ کے کیا حقوق ہیں؟

جواب: اولاد پر ماں باپ کے بہت سے حقوق ہیں جن کی تفصیل اللہ تعالی نے قرآن میں اور حضور ﷺ نے احادیث میں بیان فرمائی۔ خلاصہ یہ ہے کہ ان کی باتوں کو مانے اور ان کی نافرمانی نہ کرے ان کے لیے نیک دعا کرے ان کی ہر طرح کی خدمت کرے اور انہیں کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ پہنچائے۔

سوال : ماں باپ کو تکلیف پہنچانے والی باتیں کونسی ہیں؟

جواب: ان کی باتیں نہ ماننا ان کو ترکی بترکی جواب دینا، کسی بات سے منع کرے تو ان کے سامنے یا ان کے عدم موجودگی میں وہ کام کرنا ان کی بلا اجازت گھر کی کوئی چیز باہر لیجا کر لوگوں کو دیدینا نمازوں میں سستی کرنا پڑھائی میں سستی کرنا۔

سوال : ماں باپ کو خوش کرنے والی باتیں کونسی ہیں؟

جواب: ماں باپ کی ہر طرح کی اطاعت وفرمانبرداری کرنا، ان کی خدمت کرنا، پڑھائی میں جی لگانا، نماز روزے وغیرہ کی پابندی کرنا، گھر کے کام میں حصہ لینا وغیرہ گھر کے بڑے مثلاً دادا چچا ماموں بڑے بھائی وغیرہ کا ادب کرنا چھوٹے بہن بھائیوں سے محبت اور پیار کرنا

سوال: طلباء پر استاد کے کیا حقوق ہیں؟

جواب: استاد بھی ماں باپ کی طرح ہیں اس لیے استاد کا بہت ادب واحترام کرے ان کی باتوں کو مانے ان کی خدمت کرے اور ہمیشہ ان کے لیے دعا کرتے رہے۔

سوال: ماں باپ کی اطاعت کے بارے میں کوئی حدیث بتائیں؟

جواب: ہمارے پیارے نبی ﷺ نے فرمایا کہ ماں باپ کو خوش کرنے سے اللہ تعالی خوش ہوتا ہے۔ ماں باپ کو ناراض کرنے سے اللہ تعالی ناراض ہوتا ہے۔

سبق نمبر ۱۲: صفائی ستھرائی کے بیان میں

سوال: ناخن کاٹنا کیسا ہے؟

جواب: ناخن کاٹنا ہمارے نبی ﷺ کی سنت ہے۔

سوال: کتنے دنوں کے بعد ناخن کاٹنا چاہیے؟

جواب: ہفتہ میں ایک مرتبہ کاٹے، یا پندرہ دن کے بعد چالیس دن سے زائد چھوڑنا جائز نہیں۔

سوال: بعض لوگ کسی ایک انگلی کا ناخن چھوڑ دیتے ہیں اور بڑھا لیتے ہیں اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: ہاتھ اور پیر کے تمام انگلیوں کا ناخن کاٹنا چاہیے۔ کسی ایک میں بڑے ناخن رکھنا گناہ ہے۔

سبق نمبر ۱۳: لباس کا بیان

سوال: اسلامی لباس کونسا ہے؟

جواب: لباس ایسا ہونا چاہیئے جس سے مکمل طور رہ ستر پوشی ہوتی ہو ایسا تنگ چست اور باریک نہ ہو جس سے وہ اعضاء ظاہر ہو جائیں جنکا چھپانا واجب ہے۔

سوال: کیا بچوں کو بھی لباس صاف ستھرا رکھنا چاہیئے؟

جواب: جی ہاں بچوں کو بھی اپنا جسم اور لباس صاف رکھنا چاہیے۔ لباس میں کافروں فاسقوں کی نقالی اور تشبہ اختیار نہ کریں۔

سوال: بچوں کے لیے بھی سر پر ٹوپی رکھنا سنت ہے؟

جواب: جی ہاں پڑھائی کے اوقات، نماز کے اوقات اور عام حالات میں بھی سر پر ٹوپی رکھنا مسنون ہے ننگے سر رہنا اور ننگے سر نماز پڑھنا مکروہ ہے اسلامی شعار کے خلاف ہے۔

سوال: ٹائی باندھنا کیسا ہے؟

جواب: یہ اسلامی لباس کا حصہ نہیں ہے بلکہ فاسق وفاجر لوگوں کے لباس کا حصہ ہے عیسائیوں کا طریقہ ہے۔

سوال : مردوں کیلئے ٹخنے کے نیچے شلوار لٹکانے کا کیا حکم ہے؟

جواب : اس سے ہمارے رسول اللہ ﷺ نے سختی سے منع فرمایا ہے اس پر جہنم کی وعید سنائی ہے یہ متکبرین اور گناہگاروں کا طریقہ ہے اس سے بچنا لازم ہے۔

سوال : بچیاں اور خواتین کیلئے ٹخنے ڈھانکنے کا کیا حکم ہے؟

جواب : بچیاں اور خواتین کو ٹخنے ڈھانکنے کا حکم ہے ان کے لیے ٹخنے کھلے رکھنا گناہ ہے۔

سوال : فیشن پرستی کا کیا حکم ہے؟

جواب : مسلمانوں کو ہر معاملہ میں رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرنا لازم ہے فیشن کے طور پر غیر مسلموں کی نقالی کرنا ان کی مشابہت اختیار کرنا بڑا گناہ ہے۔

سوال : ستر کسے کہتے ہیں؟

جواب : جسم کے اس حصے کو ستر کہتے ہیں جس کو دوسروں سے چھپانا شرعاً ضرور قرار دیا گیا ہے یعنی مواقع ضرورت کے علاوہ ہر وقت اس کو چھپا کے رکھے۔

سوال : مردوں کے ستر کہاں تک ہے؟

جواب : ناف سے لے کر زانوں تک ہے۔

سوال : عورتوں کا ستر کہاں تک ہے؟

جواب : عورت کے لئے پورا جسم ستر میں داخل ہے صرف چہرہ ہتھیلیاں اور دونوں قدم ستر میں داخل نہیں ہیں لیکن یہ حکم صرف نماز کے لئے ہے باقی پردہ کے حکم میں چہرہ کا چھپانا بھی ضروری ہے۔

سوال : غیر محرم کے سامنے پردہ کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب : عورت کو جب ضرورت سے گھر سے باہر نکلنا پڑے تو چہرہ سمیت پورے جسم کو برقع یا چادر سے چھپا کر نکلے غیر محرم سے بات کرنے کی ضرورت پیش آئے تو آواز میں لچک پیدا نہ کرے۔

سوال : کھیلتے وقت ستر کھولنا کیسا ہے؟

جواب : کھیلتے وقت اور اسی طرح بغیر ضرورت کے کسی بھی موقع پر ستر کھولنا جائز نہیں البتہ بوقت ضرورت بقدر ضرورت کھولنے کی گنجائش ہے۔

مثلاً پیشاب پاخانہ کے وقت یا غسل خانہ میں نہاتے وقت۔

سبق نمبر ۱۴: کھانے پینے کے آداب

سوال: کھڑے ہو کر کھانا پینا کیسا ہے؟

جواب: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تعلیم دی ہے کہ بیٹھ کر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر کھائیں اور پئیں کھڑے ہو کر کھانا پینا منع ہے یہ غیر مسلموں کا طریقہ ہے۔

سوال: الٹے ہاتھ سے کھانا پینا کیسا ہے؟

جواب: یہ سنت کے خلاف ہے متکبرانہ طریقہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدھے ہاتھ سے کھانے کا حکم فرمایا ہے۔

سوال: کھانے کو ضائع کرنا کیسا ہے؟

جواب: پلیٹ میں ضرورت سے زائد کھانا نکالنا پھر بچا کر چھوڑ دینا ضائع کر دینا گناہ ہے اللہ تعالیٰ نے فضول خرچی کرنے والوں کو شیطان کا بھائی بتایا ہے۔

سوال: بچوں کے لیے پان کھانا کیسا ہے؟

جواب: حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ داڑھی آنے سے پہلے تین کاموں سے بچنا چاہیے:

(۱) بال بڑے رکھنے سے۔

(۲) اپنے سے بڑی عمر کے لڑکوں کے ساتھ میل جول رکھنے سے۔

(۳) پان کھانے سے۔

سوال: چھالیہ اور گٹکا وغیرہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: بچوں کے لیے چھالیہ گٹکا وغیرہ مضر صحت ہے نیز یہ شریف لوگوں کا طریقہ نہیں ہے اس سے بچوں کی عادت خراب ہو جاتی ہے۔ اس سے بچنا چاہیے۔ بڑوں کو بھی بچنا چاہیے۔

سوال: فیشی بال کٹوانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: فیشی بال کٹوانا کہ سامنے سے بڑے ہوں پیچھے سے چھوٹے کہ گردن کی طرف کچھ حصہ منڈالیا جائے اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے لہذا پورے سر کے بال برابر ہونا چاہئے اور فیشن سے اجتناب کرنا لازم ہے۔

سبق ۱۵ گناہوں کے بیان میں

سوال: جھوٹ بولنا کیسا ہے؟

جواب: جھوٹ بولنا بہت بڑا گناہ ہے اس سے آدمی ہلاکت میں پڑ جاتا ہے۔

سوال: منافق کی نشانیاں کیا ہیں؟

جواب: ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ منافق کی چار نشانیاں ہیں:

(۱) باتوں کے دوران جھوٹ بولے

(۲) کسی سے وعدہ کر کے وعدہ خلافی کرے۔

(۳) امانت میں خیانت کرے۔

(۴) کسی سے بحث ومباحثہ ہو جائے تو گالیاں دے۔

سوال: ٹی وی، وی سی آر وغیرہ دیکھنا کیسا ہے؟

جواب: یہ گناہ کے کام ہیں اس سے اللہ تعالیٰ بھی ناراض ہوتا ہے

اور انسان کی نظر بھی جلدی خراب ہو جاتی ہے اس سے بچنا ضروری ہے۔

سوال: گھر میں ٹی وی ہو تو کیا کریں؟

جواب: اس میں ڈرامے، وغیرہ پروگرام دیکھنا کسی صورمیں جائز نہیں گھر والوں کو سمجھایا جائے کہ اس عذاب کو گھر سے نکالے۔، ورنہ کم از کم خود پرہیز کریں۔

سوال: گانا سننا کیسا ہے؟

جواب: ہمارے نبی ﷺ نے فرمایا کہ گانا سننے سے دل میں نفاق پیدا ہوتا ہے، اور ارشاد فرمایا کہ قیامت کے روز ایسے لوگوں کے کانوں میں سیسہ پگھلا کر ڈالا جائے گا، اس لئے گانا سننے سنانے سے پرہیز کرنا لازم ہے۔

سوال: تصویر کھینچنا اور کھنچوانا کیسا ہے؟

جواب: بہت بڑا گناہ ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایسے لوگوں کو قیامت کے روز سخت عذاب ہوگا۔

سوال: اخبارات میں یا سائن بورڈ وغیرہ پر تصویروں کو دیکھنا کیسا ہے؟

جواب: یہ بھی گناہ ہے، اس سے بھی اپنی نظروں کو بچایا جائے۔

سوال: تصویروں کو شوکیس میں رکھنا یا دیواروں پر تصویر آویزاں کرنا کیسا ہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس گھر میں تصویر یا کتا ہو اس میں

رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

سوال: گالی دینا جھگڑا کرنا کیسا ہے؟

جواب: بہت بڑا گناہ ہے ایسے شخص سے لوگ نفرت کرتے ہیں معاشرے میں اس کو عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا ہمارے نبی ﷺ نے فرمایا مسلمانوں کا آپس میں گلم گلوچ کرنا فسق ہے اور لڑنا جھگڑنا کفر ہے۔

سبق نمبر ١٦: کھیل کود کے آداب

سوال: کھیلنے کو پیشہ بنانا کیسا ہے؟

جواب: انسان کو اللہ تعالیٰ نے عبادت کے لیے پیدا فرمایا ہے کھیلنے کے لیے نہیں لہذا کھیل کود کو مستقل مشغلہ بنانا درست نہیں البتہ ورزش کی نیت سے شرعی حدود کی پابندی کرتے ہوئے کبھی کھیل لیا جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔

سوال: تصویر والے کھلونے سے کھیلنا کیسا ہے؟

جواب: جاندار کی تصویر حرام ہے، اس لیے جائز نہیں بلکہ کھلونا ایسا ہونا چاہیے جس میں تصویر نہ ہو۔

سوال: ویڈیو گیمز کھیلنا کیسا ہے؟

جواب: جائز نہیں اس میں وقت برباد ہوتا ہے اور پیسے بھی ضائع ہوتے ہیں اور جاندار کی تصویر دیکھنے کا گناہ بھی ہے۔

سوال: ڈائجسٹ اور ناولیں پڑھنا کیسا ہے؟؟

جواب: عام طور پر اس میں خلاف شرع باتیں ہوتی ہیں جس سے انسان کے اخلاق متاثر ہوتے ہیں اس لئے جائز نہیں۔

سوال: کھڑے ہوکر پیشاب پائخانہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: کھڑے ہوکر پیشاب یا پائخانہ نہ کیا جائے کھڑے ہوکر کرنے میں بہت سے نقصانات ہیں۔

سوال: قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرکے، استنجا کرنا کیسا ہے؟

جواب: گناہ ہے، حدیث میں اس سے منع وارد ہوا ہے۔

سوال: کپڑے یا جسم میں پیشاب کے چھینٹے پڑ جائیں تو کیا کرے؟

جواب: فورا دھولیا جائے کیونکہ ہمارے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ پیشاب کے چھینٹوں سے بچو کیونکہ قبر میں عام طور پر عذاب پیشاب سے اجتناب نہ کرنے کی وجہ سے ہوگا۔

سبق نمبر ١٧: چہل حدیث

سوال: حدیث پڑھنے کی کوئی فضیلت ہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے ایسے لوگوں کے حق میں دعا فرمائی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش اور تروتازہ رکھے جو ہم سے حدیث سنکر یاد کرے پھر دوسروں تک پہنچائے۔

سوال: چالیس حدیثیں یاد کرنے کی کوئی فضیلت ہے؟
جواب: جی ہاں ہمارے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص میری امت کو فائدہ پہنچانے کے لیے امر دین کے متعلق چالیس احادیث یاد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن فقیہ بنا کر اٹھائے گا اور میں قیامت کے دن اس کا شفاعت کرنے والا گواہ بنونگا۔

چہل حدیث

(١) تمام اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔ (بخاری و مسلم)
(٢) مسلمان کے مسلمان پر پانچ حقوق ہیں۔

١...... سلام کا جواب دینا۔
٢...... مریض کی مزاج پرسی کرنا۔
٣...... جنازے کے ساتھ جانا۔
٤...... اسکی دعوت قبول کرنا۔
٥...... چھینک کا جواب الحمدللہ کہہ کر دینا۔ (بخاری و مسلم)

(٣) اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔ (بخاری و مسلم)
(٤) چغلخور جنت میں نہ جائے گا۔ (بخای و مسلم)
(٥) رشتہ قطع کرنیوالا جنت میں نہ جائے گا۔ (بخاری و مسلم)
(٦) ظلم قیامت کے دن اندھیریوں کی صورت میں ہوگا۔ (بخاری و مسلم)

(٧) ٹخنوں کا جو حصہ پائجامہ کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں جائیگا۔ (بخاری ومسلم)

(٨) مسلمان وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذاء سے مسلمان محفوظ رہیں۔ (بخاری ومسلم)

(٩) مہاجر وہ ہے جو ان تمام چیزوں کو چھوڑ دے جن سے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا۔ (بخاری ومسلم)

(١٠) جو شخص نرم عادت سے محروم رہا وہ بھلائی سے محروم رہا۔ (بخاری ومسلم)

(١١) پہلوان وہ شخص نہیں جو دوسروں کو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہ شخص ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔ (بخاری ومسلم)

(١٢) جب تم حیا نہ کرو تو جو چاہو کرو۔ (بخاری ومسلم)

(١٣) اللہ تعالی کے نزدیک تمام اعمال میں وہ عمل زیادہ محبوب ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔ (بخاری ومسلم)

(١٤) تم میں سے وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جو زیادہ خلیق ہے۔ (بخاری ومسلم)

(١٥) اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر ہو۔ (بخاری ومسلم)

(١٦) دنیا مسلمان کے لئے قید خانہ اور کافر کیلئے جنت ہے۔ (بخاری ومسلم)

(١٧) مسلمان کیلئے حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ اپنے کسی مسلمان بھائی

سے قطع تعلق کرے۔ (بخاری و مسلم)

(۱۸) مسلمان کو ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جا سکتا۔ (بخاری و مسلم)

(۱۹) حقیقی غناء دل کا غناء ہوتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

(۲۰) دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی اجنبی رہگذر رہتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

(۲۱) انسان کے جھوٹا ہونے کیلئے اتنا کافی ہے کہ جو بات سنے بغیر (تحقیق) لوگوں سے بیان کرنا شروع کر دے۔ (بخاری و مسلم)

(۲۲) آدمی کا چچا اس کے باپ کے مانند ہے۔ (بخاری و مسلم)

(۲۳) جو کسی مسلمان کے عیب چھپائے گا اللہ تعالی قیامت کے روز اس کے عیب کو چھپائے گا۔ (بخاری و مسلم)

(۲۴) کامیاب ہے وہ شخص جو اسلام لایا اور اس کو بقدر کفایت روزی مل گئی اور اللہ تعالی نے اسے جو کچھ ملا اس پر قناعت دیدی (بخاری و مسلم)

(۲۵) تصویر بنانے والے قیامت کے روز سب سے زیادہ عذاب میں ہوں گے۔ (بخاری و مسلم)

(۲۶) مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔

(۲۷) کوئی بندہ اس وقت تک پورا مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

(۲۸) وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا پڑوسی اس کی ایذاؤں سے محفوظ نہ رہے۔ (مسلم)

(۲۹) میں آخری پیغمبر ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں آئیگا۔ (بخاری و مسلم)

(٣٠) آپس میں قطع تعلق مت کرو، ایک دوسرے کے درپے نہ رہو اور آپس میں بغض نہ رکھو اور حسد نہ کرو اے اللہ کے بندو سب بھائی بھائی ہو کر رہو۔ (بخاری ومسلم)

(٣١) اسلام ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتا ہے جو اسلام سے پہلے کئے تھے۔ (مشکوٰۃ از مسلم)

(٣٢) کبیرہ گناہ یہ ہے: اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا والدین کی نافرمانی کرنا، کسی کو بے گناہ قتل کرنا اور جھوٹی گواہی دینا۔ (بخاری ومسلم از مشکوٰۃ)

(٣٣) جو شخص کسی مسلمان کو دنیوی مصیبت سے چھڑائیگا اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کی مصیبت سے چھڑائیگا اور جو کسی مفلس غریب پر (معاملہ میں) آسانی کریگا اللہ تعالیٰ اس پر دنیا اور آخرت میں آسانی کریگا اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کریگا اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کریگا۔ اور جب تک اپنے مسلمان بھائی کی مدد میں لگا رہے گا اللہ تعالیٰ اسکی مدد میں لگا رہے گا۔ (از مسلم مشکوٰۃ)

(٣٤) اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض جھگڑالو آدمی ہے۔ (مسلم)

(٣٥) ہر بدعت گمراہی ہے۔ (مسلم)

(٣٦) صاف ستھرا رہنا آدھا ایمان ہے۔ (مسلم)

(٣٧) نماز میں اپنی صفوں کو سیدھا کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں اختلاف ڈال دے گا۔ (مسلم)

(٣٨) اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب جگہ مسجدیں ہیں۔ (مسلم)

(٣٩) قبروں کو سجدہ گاہ نہ بناؤ۔ (مسلم)

(٤٠) جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔ (مسلم)

(٤١) سارے اعمال کا اعتبار خاتمہ پر ہے۔ (مسلم)

سبق نمبر ۱۸: مسنون دعائیں

صبح کو یہ پڑھے	
اَللّٰھُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَ بِكَ أَمْسَيْنَا وَ بِكَ نَحْيٰ وَ بِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ	اے اللہ تیری ہی قدرت سے ہم صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے ہم شام کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے ہم جیتے اور مرتے ہیں اور تیری ہی طرف جانا ہے
شام کو یہ پڑھے	
اَللّٰھُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيىٰ وَبِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ النُّشُوْرُ	اے اللہ ہم تیری ہی قدرت سے شام کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے جیتے اور مرتے ہیں اور مرنے کے بعد پیچھے جی اٹھ کر تیری ہی طرف جانا ہے۔

صبح اور شام کی ایک خاص دعاء

حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو بندہ ہر صبح و شام تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے تو اسے کوئی چیز ضرر نہ پہنچائے گی دوسری روایت میں ہے کہ اسے کوئی ناگہانی بلا نہ پہنچے گی۔ کلمات یہ ہیں

بِسْمِ اللهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَئٌى فِى الْأَرْضِ وَ لَا فِى السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْم	اللہ کے نام سے ہم نے صبح کی (یا شام) جس کے نام کے ساتھ آسمان یا زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے

سوتے وقت پڑھنے کی چیزیں

جب سونے کا ارادہ کرے تو وضو کر لے اور اپنا بستر جھاڑ لے پھر داہنی کروٹ پر لیٹ کر سر کے نیچے داہنا ہاتھ رکھ کر تین بار یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَ أَحْيٰى	اے اللہ میں تیرا ہی نام لے کر مرتا اور جیتا ہوں

اور سوتے وقت یہ بھی پڑھے سبحان اللہ ۳۳ بار، الحمد للہ ۳۳ بار، اللہ اکبر ۳۴ بار

جب سو کر اٹھے تو یہ دعا پڑھے	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَ إِلَيْهِ النُّشُورُ	سب تعریفیں خدا ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دے کر زندگی بخشی اور ہم کو اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے
جب بیت الخلاء جائے تو داخل ہونے سے پہلے بسم اللہ کہے اور یہ دعا پڑھے	
اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَائِثِ	اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں سے مرد ہوں یا عورت
اور جب بیت الخلاء سے نکلے تو یہ پڑھے	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذىٰ وَ عَافَانِي	سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے مجھ سے ایذا والی چیز دور کی اور مجھے چین دیا
جب وضو کرنا شروع کرے تو یہ پڑھے	
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب وضو کر چلے تو یہ پڑھے	
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اے اللہ مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں اور خوب پاک رہنے والوں میں شامل فرما دے۔
جب مسجد میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے	
اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ	اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے
مسجد میں بیٹھے بیٹھے یہ پڑھے	
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ	اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے
جب مسجد سے نکلے تو یہ پڑھے	
اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ	اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں

نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد

رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے اگر سات مرتبہ اللھم اجرنی من النار اے اللہ مجھے دوزخ سے محفوظ فرمادے تم نے پڑھ لیا تو اگر اس دن یا اس رات میں مرجاؤ گے تو تمہاری دوزخ سے ضرور خلاصی ہو گی۔

جب گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	میں اللہ ہی کا نام لیکر نکلا میں نے اللہ پر بھروسہ کیا گناہوں سے پھرنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے

گھر میں داخل ہو تو یہ دعاء پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَ عَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا	اے اللہ میں تجھ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا نکلنا مانگتا ہوں ہم اللہ کا نام لے کر داخل ہوئے اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا اسکے بعد گھر والوں کو سلام کرے۔

بازار میں جائے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمَ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ خَیْرَ ھٰذِہِ السُّوْقِ وَ خَیْرَ مَا فِیْھَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ ھَا وَ شَرِّ مَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْھَا یَمِیْناً فَاجِراً اَوْ صَفْقَۃً خَاسِرَہ	میں اللہ کا نام لے کر داخل ہوا اے اللہ میں تجھ سے اس بازار کی اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کی خیر طلب کرتا ہوں اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس بازار کے شر سے اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کے شر سے اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ یہاں جھوٹی قسم کھاؤں یا معاملہ میں خسارہ اٹھاؤں
جب کھانا شروع کرے تو یہ دعا پڑھے	
بِسْمِ اللّٰہِ وَ عَلیٰ بَرَکَۃِ اللّٰہِ	میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت پر کھانا شروع کیا
اگر شروع میں بسم اللہ بھول گیا تو یاد آنے پر یہ پڑھے	
بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَ اٰخِرَہٗ	میں نے اس کے اول و آخر میں اللہ کا نام لیا
حدیث شریف میں ہے کہ جس کھانے پر بسم اللہ نہ پڑھی جائے شیطان کو اس میں ساتھ کھانے کا موقعہ مل جاتا ہے	

جب کھانا کھا چکے تو یہ پڑھے	
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ	سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا
دودھ پی کر یہ دعا پڑھے	
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَ زِدْنَا مِنْہُ	اے اللہ تو اس میں ہمیں برکت دے اور یہ ہم کو اور زیادہ نصیب فرما
جب کسی کے یہاں دعوت کھائے تو یہ پڑھے	
اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِی وَ اسْقِ مَنْ سَقَانِی	اے اللہ جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا
جب میزبان کے گھر سے چلنے لگے تو یہ دعاء پڑھے	
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ	اے اللہ ان کے رزق میں برکت دے اور ان کو بخش دے اور ان پر رحم فرما

جب روزہ افطار کرے تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَ عَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ	اے اللہ میں نے تیرے ہی لیے روزہ رکھا اور ترے ہی دیے ہوئے رزق پر روزہ کھولا

افطار کے بعد یہ پڑھے

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَ ثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ	پیاس چلی گئی اور رگیں تر ہو گئیں اور انشاء اللہ تعالیٰ ثواب ثابت ہو چکا

اگر کسی کے یہاں افطار کرے تو یہ پڑھے

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَ اَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَ صَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰئِكَةُ	تمہارے پاس روزہ دار افطار کریں اور نیک بندے تمہارا کھانا کھائیں اور فرشتے تم پر رحمت بھیجیں

جب کپڑا پہنے تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ كَسَانِىْ هٰذَا وَ رَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّىْ وَلَا قُوَّةَ	سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور نصیب کیا بغیر میری کوشش اور قوت کے

جب نیا کپڑا پہنے تو یہ کہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا كَسَوْتَنِيْهِ اَسْئَلُكَ خَيْرَهُ وَ خَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهِ وَ شَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ	اے اللہ تیرے ہی لیے سب تعریف ہے جیسا کہ تو نے یہ کپڑا مجھے پہنایا میں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اور میں تجھ سے اس کی برائی اور اس چیز کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے

جب آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھے تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ	اے اللہ جیسے تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے میرے اخلاق بھی اچھے کر دے

دولھا کو یوں مبارکبادی دیوے

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَ بَارَكَ عَلَيْكُمَا وَ جَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ	اللہ تجھے برکت دیوے اور تم دونوں پر برکت نازل کرے اور تم دونوں کا خوب نباہ کرے

شب قدر میں یوں دعاء مانگے	
اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ العَفْوَ فَاعْفُ عَنِّی	اے اللہ تو معاف فرمانے والا ہے معافی کو پسند فرماتا ہے لہذا مجھے معاف فرمادے
جب نیا چاند دیکھے تو یہ پڑھے	
اَللّٰھُمَّ اَھِلَّـهُ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَ الْاِیْمَان وَالسَّلَامَةِ والِاسْلَامِ و التَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّی وَرَبُّكَ اللّٰه	اے اللہ اسے تو ہمارے اوپر برکت اور ایمان اور سلامت اور اسلام کے ساتھ اور ان اعمال کے ساتھ جن سے تو راضی ہے اسے نکالا رکھ اے چاند میرا اور تیرا رب اللہ ہے
کسی مسلمان کو ہنستا دیکھے تو یوں دعا دیوے	
اَضْحَكَ اللّٰه سِنَّكَ	اللہ تجھے ہنساتا رہے
جب کسی مریض مسلمان کی عیادت کو جائے تو یوں تسلی دیوے	
لَا بَأْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰه	کچھ ڈر نہیں انشاء اللہ یہ بیماری گناہوں سے پاک کرنے والی ہے
جب سواری پر بیٹھ جائے تو یہ پڑھے	

دعا	ترجمہ
سُبْحَانَ الَّذِی سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَ مَا کُنَّا لَہُ مُقْرِنِیْنَ وَ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْن	اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قبضے میں دے دیا اور ہم اس کی قدرت کے بغیر اسے قبضہ میں کرنے والے نہ تھے اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی طرف ضرور جانا ہے

جب کسی منزل یا ریلوے اسٹیشن یا بس اسٹاپ پر اترے تو یہ پڑھے

دعا	ترجمہ
اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ	اللہ کے پورے کلموں کے واسطے سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس کی مخلوق کی شر سے

جب قبرستان میں جائے تو یہ پڑھے

دعا	ترجمہ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ	اے قبروں والو! تم پر سلام ہو ہم کو اور تم کو اللہ بخشے تم ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بعد میں آنے والے ہیں

بچہ کو مرض اور دوسرے شر سے بچانے کے لئے

دعا	ترجمہ
اُعِیْذُكَ بِكَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ وَ کُلِّ شَیْطَانٍ وَ ھَامَّۃٍ وَ مِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ	میں تیرے لئے اللہ کے پورے کلموں کے واسطے سے ہر شیطان اور ہر زہریلے جانور اور ہر ضرر پہنچانے والی ہر آنکھ سے پناہ چاہتا ہوں

جب موت قریب نظر آئے یہ پڑھے	
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَالْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْاَعْلٰى	اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے اوپر والے ساتھیوں میں پہنچا دے
اپنی جان کنی کے وقت یہ دعاء کرے	
اَللّٰهُمَّ اَعِنِّي عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ	اے اللہ موت کی سختیوں کے اس موقع میں میری مدد فرما
صبح وشام پڑھنے کی خاص دعاء حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو مسلمان بندہ صبح وشام تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے تو اللہ کے ذمہ ہوگا کہ قیامت کے دن اسے راضی کرے۔	
رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا	میں اللہ تعالی کو رب ماننے پر اور اسلام کو دین ماننے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی ماننے پر راضی ہوں۔

تمت بالخیر

وصلی اللھم علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم